6577-قرآن کریم مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

سوال

آپ مجھے قرآن کریم کے متعلق مزید معلومات دیں ؟

پسندیدہ جواب

قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام ہے جوکہ اللہ تعالی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور اس کی تلاوت عبادت ہے ۔

قرآن کریم کی یہ جامع اور مانع تعریف یہی ہے ۔

تعریف میں یہ اللہ تعالی کی کلام ہے کہنے سے بشر وغیرہ کی کلام خارج ہوجاتی ہے ۔

اور ہمارا یہ قول کہ اللہ تعالی کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے ، اس ہر وہ جو دوسروں پر نازل ہوا خارج ہوتا مثلا تورات اور انجیل اور زبور ۔

اور ہمارا یہ قول کہ اس کی تلاوت عبادت ہے ، اس سے احادیث قدسیہ خارج ہوتی ہیں ۔

اور یہ قرآن کریم نور ویقین اور مضبوط رسی ، اور صالح اور نیک لوگوں کا منہج ہے ، اس میں پہلے انبیاء وصالحین کی خبریں پائی جاتی ہیں ، اور یہ کیسے نہ ہو جس نے بھی ان حکم کی نافرمانی کی وہ ذلیلوں میں ہے ، اور اس میں ایسی آیات ہیں جو کہ اس جہان میں اللہ تعالی کی قدرت اور اس کے معجزات بیان کرتی ہیں ، اور اس میں آدمی کی اصلیت بنان کی گئی ہے جو کہ ایک گندے پانی سے پیدا ہوا ہے ۔

اور اس قرآن کریم میں عقیدے کے وہ احکام ہیں جن کا ہر عاجز اور مطیع دل میں ہونا ضروری اور واجب ہے ، اور اس میں ایسے شرعی احکام پائے جاتے ہیں جو کہ حرام میں سے مباح و جائز اور باطل میں سے حق مبین کی وضاحت کرتے ہیں ۔

اور اس میں انسان کے انجام اور اس اٹھائے جانے کا بیان ہے یا تو وہ جہنم میں ذلیل وخوار ہوگا اور یا پھر جنت کے باغات اور چشموں اور کھیتوں اور امین جگہ میں مزے سے رہے گا ۔

(اللہ ہمیں جنتی بنائے آمین) ۔

اس قرآن کریم میں سینوں کی شفا اور اندھوں کے لئے نور بصیرت ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کے ارشاد کا ترجمہ ہے :

{اور یہ قرآن جو ہم نازل کررہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے ، ہاں ظالموں کو سوائے نقصان کے اور کوئی زیادہ نہیں کرتا } الاسراء (82) ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

اللہ تعالی اپنی اس کتاب کا بیان کررہے ہیں جوکہ اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی وہ قران کریم ہے جس کے آگے اور نہ ہی پیچھے باطل آسکتا ہے اور وہ حکیم اور تعریفوں والے کی طرف سے نازل کردہ اور (مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے) یعنی ان کے دلوں میں جو شک اور نفاق اور کجی وغیرہ کے امراض ہیں انہیں ختم کرنے والا ہے ۔

توقرآن مجید فرقان حمیدان سب بیماریوں سے شفادیتااوراسی طرح وہ ایسی رحمت ہے جس میں ایمان وحکمت اور خیر کی طلب ورغبت حاصل ہوتی ہے ، لیکن یہ سب کچھ صرف اس شخص کے لئے ہے جواس پرایمان رکھتااوراس کی تصدیق کرتا، اوراس کی اتباع وپیروی کرتا ہے تواس کے لئے یہ شفااوررحمت ہوگا ۔

لیکین کافراورظالم شخص اس قرآن کوسن کراس سے اورزیادہ بعداورکفر کا شکارہوتا ہے ، تویہ آفت کفر کی وجہ سے ہے نہ کہ قرآن کریم سے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{آپ کہہ دیجئے!کہ یہ توایمان والوں کے لئے ھدایت وشفاہے اورجوایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں تو(بہراپن اور) بوجھ ہے اوریہ ان پراندھاپن ہے ، یووہ لوگ ہیں جوکسی بہت زیادہ دوردرازجگہ سے پکارے جارہے ہیں}. فصلت (44) ۔

اوراللہ رب العزت کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{اورجب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے ، توجولوگ ایمان والے ہیں اس سورت نے ان کے ایمان کوزیادہ کیااوروہ خوش ہورہے ہیں ۔

اورجن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اورگندگی بڑھادی اوروہ حالت کفر میں ہی مرگئے }التوبۃ(124–125) ۔

اس موضوع میں آیات بہت ہی زیادہ ہیں ۔

.{اوریہ قرآن جوہم نازل کررہے ہیں مومنوں کے لئے توسراسر شفااوررحمت ہے }. ۔

قتادہ رحمہ اللہ تعالی اللہ تعالی کے اس فرمان کے بارہ میں کہتے ہیں کہ : مومن آدمی جب اسے سنتا ہے اس سے نفع حاصل کرتااوراسے حفظ کرتااوراسے سمجھتا ہے ۔

.{ہاں ظالموں کوسوائے نقصان کے اورکوئی زیادہ نہیں کرتا}.

یعنی نہ تووہ اس سے نفع حاصل کرتااورنہ ہی اسے حفظ کرتااورسمجھتا ہے ، تواللہ تعالی نے یہ قرآن مومنوں کے لئے شفااوررحمت بنایا ہے ۔

تفسیرابن کثیر(3/60) ۔

اوراللہ تبارک وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

.{اے لوگوں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیزآئی ہے جوکہ نصیحت اوردلوں میں جوروگ ہیں ان کے لئے شفاہے ، اورایمان والوں کے لئے راہنمائی کرنے والی اوررحمت ہے}. یونس (57) ۔

اوراللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوراگرہم اسے عجمی زبان کا قرآن بناتے تووہ کہتے کہ اس کی آیات صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں ؟ یہ کیاکہ کتاب عجمی اورآپ رسول عربی ؟ آپ کہہ دیجئے!کہ یہ توایمان والوں کے لئے ھدایت وشفاہے اورجوایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں تو(بہراپن اور) بوجھ ہے اوریہ ان پراندھاپن ہے ، یووہ لوگ ہیں جوکسی بہت زیادہ دوردرازجگہ سے پکارے جارہے ہیں}. فصلت (44) ۔

اوراس قرآن کریم میں لوگوں کے لئے گمراہی سے حق کی طرف ھدایت ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اس کتاب (کے اللہ تعالی کی کتاب ہونے) میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں اور پرہیزگاروں کے لئے ھدایت دینے والی ہے }.البقرۃ (2) ۔

اور رب سماء وارض کا ارشاد ہے :

.{اوراسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن کی وحی کی ہے تاکہ آپ مکہ والوں اوراس کے اردگرد کے لوگوں کو خبردار کردیں ، اور جمع ہونے کے دن سے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ڈرادیں ، ایک گروہ جنت میں اور ایک گروہ جہنم میں ہوگا }.الشوری (7) ۔

اوراللہ رب العزت کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{اوراسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کواتارا ہے ، آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے ؟

لیکن ہم نے اسے نور بنایا ، اس کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ھدایت دیتے ہیں ، بیشک آپ سیدھے راہ کی راہنمائی کررہے ہیں ، اس اللہ تعالی کے راہ کی جس کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی ہرچیز ہے ، آگاہ رہو سب کام اللہ تعالی ہی طرف لوٹتے ہیں }الشوری (52–53) ۔

اوراس قرآن کریم میں وہ کچھ ہے جس کا شمار کرنے والوں کی کوشش اور جھد بھی شمار نہیں کرسکتی ، توہر اس شخص پر جو دارین کی سعادت چاہتا ہے واجب ہے کہ وہ اس کے احکام پر عمل کرے اوراسے حاکم مانے ۔

امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اور جب دلائل اور معجزات سے یہ ثابت ہے کہ قرآن ہی وہ عھد ہے جس کا اللہ تعالی نے ہم سے اقرار لیا اور ہم پراس پر عمل کرنا لازم قرار دیا ہے ، اور یہ بات صحیح طور پر منقول ہے جس میں کسی قسم کا بھی شک ہی نہیں کیا جاسکتا کہ یہ قرآن مصاحف میں مکتوب ہے جو کہ دنیا میں کونے کونے مشہور ہے ، اس میں جو کچھ بھی ہے اس پر عمل اور اطاعت کرنا واجب ہے ، اور یہی وہ اصل ہے جس کی طرف رجوع کیا جاتا ہے کیونکہ ہم نے اسی قرآن میں یہ پایا ہے کہ :

.{اور زمین پر جتنے قسم کے بھی چلنے والے جاندار اور جتنے قسم کے پرندے جو کہ اپنے دونوں پروں سے اڑتے ہیں ان یہ کوئی ایسی قسم نہیں جو کہ تمہاری طرح کرگروہ نہ ہوں ، ہم نے دفتر میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے رب کی کے پاس جمع کیے جائیں گے }.الانعام (38) ۔

توقرآن کریم میں جو بھی امر اور نہی ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے ۔

الاحکام (92/1) ۔

واللہ تعالی اعلم .